Day: Date:

سوال نمبر 1

نبی اکرمؐ پیغمبر امن و سلامتی ہیں۔ دلائل سے واضح کریں۔ (CSS - 2018)

تعارف: نبی اکرمؐ پیغمبر امن و سلامتی

اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ نبی اکرمؐ پیغمبر امن و سلامتی ہیں۔ آپؐ نے عرب کے اس دور میں آنکھ کھولی جب ہر طرف جہالت، بربریت، قتل و غارت گری، قوم پرستی، عدم مساوات، مذہبی انتہا پسندی اور فرقہ واریت کا دور دورا تھا۔ عرب ہر لحاظ سے اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ رسول اللہؐ نے اُس دور میں بھی ہمیشہ امن کا پیغام دیا۔ نبوت سے پہلے بھی رسول اللہؐ کی زندگی میں امن کی مثالیں موجود ہیں مثلاً جنگِ فجار میں رسول اللہؐ معاہدہ حلف الفضول میں پیش پیش رہے۔ نبوت کے بعد رسول اللہؐ نے اسلام کی تبلیغ کا سفر شروع کیا اور ہر موڑ پر، ہر مشکل وقت میں امن کو ترجیح اول رکھا۔ پھر چاہے وہ سفارتی تعلقات ہوں یا غزوات، ذاتی زندگی ہو

Day: Date:

یا معاشرتی تعلقات امن کا قیام آپؐ کی پہلی ترجیح رہی۔

بقول پروفیسر حمید اللہ:

رسول اللہ کی سفارت کاری کا پہلا اصول قیامِ امن ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب کا تعارف ہی "رحمت للعالمین" سے کیا یعنی آپؐ تمام عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

نبوت سے پہلے قیام امن کا پرچار

رسول اللہؐ نے نبوت سے پہلے کی زندگی میں بھی جب کبھی ضرورت پڑی امن کا پیغام ہی پھیلایا۔ اس کی سب سے اہم مثال ہمیں جنگ فجار کے موقع پر ملتی ہے۔

جنگ فجار

یہ جنگ حرمت والے مہینوں میں لڑی گئی جب عرب میں لڑائی ممنوع ہوتی تھی۔ جنگ فجار ایک Civil war تھی اور اس کی وجہ سے اس سال حج اور

Day: ________ Date: ________

عمرہ بھی نہ ہو پایا۔ قبیلہ بنو ہاشم کعبہ کے نگران تھے اس لیے حضرت زبیر بن عبدالمطلب نے ایک امن کا معاہدہ تجویز کیا جسے حلف الفضول کہا جاتا ہے۔ یہ اُس اندرونی خانہ جنگی کے خاتمے کا معاہدہ تھا آپؐ صرف 15 سال کی عمر میں اس معاہدے کے شریک بنے اور امن کو Endorse کیا۔

بعد میں رسول پاکؐ فرمایا کرتے تھے کہ

"مجھے اُس معاہدے کا شریک بن کر جتنی خوشی ہوئی اتنی سو سرخ اونٹ مل جانے سے بھی نہ ہوتی"

نبوت کے بعد قیام امن کے پرچار کے واقعات

نبوت ملنے کے بعد جب آپؐ نے دین کی تبلیغ کا عمل شروع کیا تو کفار مکہ اور مشرکین نے آپؐ کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں اور تکالیف اور مصائب کا ایک طویل دور شروع ہوا پر نبوت کے اس دور میں رسول اللہؐ نے امن کا

Day: Date:

دامن کبھی نہیں چھوڑا۔ یہاں تک کہ جنگوں
اور غزوات کے لیے وہ اصول مرتب کیے
کہ جس سے جانی اور مالی نقصان کم سے کم
ہو۔ آپؐ نے جو غزوات لڑی ان میں
کل 1018 لوگ قتل ہوئے جس میں
مسلمانوں کی تعداد 259 ہے۔ اس کے
مقابلے میں اگر جنگ عظیم اول اور دوم
کی جانی اور مالی نقصان کا اندازہ لگایا جائے
تو کروڑوں لوگ لقمہ اجل بنے جن کی مکمل
تعداد معلوم ہی نہیں۔

سفر طائف

جب رسول اللہؐ نے طائف کے لوگوں کو
اسلام کی تبلیغ دینے کے لیے طائف کا
سفر کیا تو آپؐ مسلسل دس دن تک
طائف کے سرداروں اور عام عوام کو
اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔ پر انہوں
نے آپؐ کی بات ماننے سے انکار
کر دیا۔ واپسی پر طائف کے شریر لڑکوں
نے نبی اکرمؐ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپؐ
لہو لہان ہو گئے اور عتبہ اور شعبہ کے باغ
میں پناہ لی۔ اللہ کے حکم سے حضرت

جبرائیل تشریف لائے اور فرمایا
کہ اللہ فرما رہے ہیں اگر رسول اللہ اجازت
دیں تو ان دونوں پہاڑوں کو ملا کر
وادیِ طائف کو نیست و نابود کر دیا جائے
اس موقع پر بھی رسول اللہ نے طائف
والوں کے لیے بددعا نہ کی اور فرمایا:

"میں ناامید نہیں ہوں یہ نہیں تو ان
کی آنے والی نسلوں میں کوئی اسلام
قبول کرے گا"

آپ داعیِ امن ہیں اور اس کی اس سے بڑی
مثال اور کیا ہوگی کہ جنہوں نے سرورِ کونین
کو اتنی بے رحمی سے زخمی کیا ان پر بھی
آپ نے عذاب نہ آنے دیا اور ان
کے حق میں بھی دعا فرمائی۔
وقت نے یہ ثابت کیا کہ رسول اللہ
نے درست فرمایا تھا کیونکہ بعد میں طائف
کے لوگوں نے آپ کا ساتھ دیا اور
برصغیر پاک و ہند میں محمد بن قاسم
اسلام کی تبلیغ کرنے آئے جو طائف
سے تعلق رکھتے تھے۔

Day:

Date:

میثاقِ مدینہ

اسلام کی تاریخ میں میثاق مدینہ بہت اہم مقام رکھتی ہے۔ ریاستِ مدینہ کے قیام کے بعد رسول اللہ ﷺ نے امورِ ریاست چلانے کے لیے اور ریاست میں مذہبی ہم آہنگی اور امن و امان قائم کرنے کے لیے ایک social contract تیار کیا اور مدینہ کے تمام بڑے قبائل اس کے signatories تھے۔

یہ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان امن کا معاہدہ تھا۔ اس معاہدے کو آئین کی حیثیت حاصل تھی اور اسی کی بنیاد پر رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی ریاست کے امور چلائے۔

ولیم مونٹگمری ویٹ اپنی کتاب 'The Life of Muhammad' میں میثاق مدینہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں

"کہ میثاق مدینہ رسول اللہ ﷺ کی انسانی حقوق اور امن و امان کے قیام کا معاہدہ ہے۔"

Date:

صلح حدیبیہ

صلح حدیبیہ اسلامی تاریخ کا ایک ایسا معاہدہ ہے کہ جس کی شرائط ظاہری طور پر مسلمانوں کے خلاف اور قریش کے حق میں تھیں۔ پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی فہم و فراست سے اس معاہدے پر دستخط کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ داعی امن ہیں اور جنگ سے جتنا پرہیز ممکن ہو سکتا تھا اتنا رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ کیا۔

مسلمان اس سال عمرہ کیے بغیر واپس چلے گئے پر آئندہ سالوں کے لیے عمرے کے دروازے کھل گئے۔ اس کے دوررس نتائج یہ بھی نکلے کہ اسلام نے بہت تیزی سے اشاعت اور تبلیغ کا سلسلہ شروع ہوا اور مسلمانوں کی طاقت میں اضافہ ہوا۔

فتح مکہ

جب 8 ہجری میں آپ ﷺ نے مکہ کی طرف جنگی لشکر روانہ کیا تو حضرت بلال حبشی ؓ کو چند اہم نکات سمجھائے جو اس بات کی پر ظاہر ثبت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

Day:
Date:

پیغمبر امن و سلامتی ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

1- جنگ کے دوران کسی بوڑھے، عورت اور بچے کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا

2- کسی نہتے آدمی پر وار نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ وہ ہتھیار لے کر تم پر وار کرے

3- کسی کھڑی فصل کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا

4- جس نے اپنے گھر، ابوسفیان کے گھر، خانہ کعبہ یا کسی بھی مذہبی عبادت گاہ میں پناہ لی اُسے نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

فتح مکہ تاریخ کا وہ بے مثال باب ہے کہ اس کی مثال نہیں ملتی جہاں بغیر ہتھیار اٹھائے کم سے کم نقصان میں شہر فتح کر دیا گیا۔ جب مکہ فتح ہو گیا اور قریش کے متعلق فیصلہ کرنا تھا تو رسول پاک ﷺ نے امن کی مثال قائم کرتے ہوئے عام معافی کا اعلان کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

جاؤ! اب تم آزاد ہو

خطبہ حجۃ الوداع

حضور پاکؐ نے 9 ذی الحجہ ۱۰ ہجری کو یوم عرفہ کے موقع پر جو آخری خطبہ دیا اسے انسانی حقوق کا پہلا منشور مانا جاتا ہے۔ اور آپؐ نے اُس موقع پر بھی امن اور آشتی کا پرچار کیا۔

آپؐ نے فرمایا:

بے شک تمہارے خون، مال اور عزتیں اس طرح محترم ہیں جیسے آج کا دن، یہ شہر اور حرمت والا مہینہ"

آپؐ نے عدل، مساوات، تقویٰ، غلاموں اور عورتوں کے حقوق اور جان کی حفاظت کا جو درس دیا وہ ایک دائمی امن ہی دے سکتا ہے۔ اور خطبہ حجۃ الوداع یہ مہر لگاتا ہے کہ اپنی تمام زندگی میں رسول اللہ نے امن اور آشتی کے قیام کی کوشش کی۔

رسول اللہ نے فرمایا: میں نے زمانہ جاہلیت کے تمام خون معاف کیے

اس معافی نے جنگ و جدل کا خاتمہ کیا اور نسل در نسل چلنے والی دشمنیوں کو ختم کیا۔

Day: ______ Date: ______

حاصلِ کلام

یوں تو آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد ہی قیامِ امن تھا۔ جیسے سورۃ الانبیاء میں ارشاد ہے

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام
جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا

رسول اللہ ﷺ نے امن کے قیام اور فروغ ہی میں اپنی زندگی گزاری۔ چاہے وہ عرب کے قبائل کے درمیان خانہ جنگی civil war روکنے میں مصالح کا کردار ہو یا پھر معاہدوں کی صورت میں معاشرتی استحکام اور امن کا قیام ہو رسول اللہ پیغمبر امن و سلامتی ثابت ہوئے۔ غزوات ہوں یا سفارتی تعلقات ہر موقع پر مشتعل سے مشتعل وقت میں امن کی راہ نکالی۔

قرآن میں ارشاد ہے
والصلح خیر

صلح سب سے بہترین شے ہے

Day: Date:

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ :

"جب ایک صلح جو اور جنگجو اقدام میں سے انتخاب کرنا ہوتا تو آپؐ صلح پسند عمل کو پسند فرماتے۔"

اُوپر بیان کردہ واقعات اور دلائل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیغمبرِ امن اور سلامتی ہیں اور اس میں کوئی شک اور دو رائے نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے امن پسند کردار کے وہ بھی قائل ہیں جو گستاخِ رسول ہیں۔
William Moir یوں تو گستاخِ رسول ہے پر وہ بھی رسول اللہ ﷺ کے بارے میں لکھتا ہے کہ جو امن پسند کردار رسول اللہ ﷺ کا تھا وہ اُس زمانے میں ملنا ناممکن تھا۔

پس یہ ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ پیغمبرِ امن و سلامتی ہیں۔